



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in/hindi](http://www.rbi.org.in/hindi)

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in](http://www.rbi.org.in)

ایمیل: [helpdoc@rbi.org.in](mailto:helpdoc@rbi.org.in)

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، فورٹ، ممبئی -

400001

فون: 022-22660502

8 اپریل، 2022

### گورنر کا بیان: 8 اپریل، 2022

دو سال پہلے مارچ 2020 میں، ہم نے ہمت اور عزم کے ساتھ اپنی معیشت پر کووڈ-19 کے حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک سفر شروع کیا۔ اس کے بعد کی مدت کے دوران، ریزرو بینک نے ہنگامہ خیز صورتحال میں کامیابی کے ساتھ اپنا راستہ طے کیا ہے۔ اگرچہ وبائی مرض نے ہماری نفسیات کو دھچکا پہنچایا ہے اور ہماری لچک کو آزما دیا ہے، لیکن ہم نے وبائی امراض کی تین لہروں کے درمیان معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے جرات مندانہ، غیر روایتی اور پرعزم اقدامات کے ساتھ جواب دیا ہے۔ جیسے جیسے صورتحال معمول پر آئی ہے، ہم نے لیکویڈٹی کی حالت میں توازن پیدا کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہمارے اعمال تیز اور فعال رہیں لیکن مناسب وقت پر رہیں۔

2. اب دو سال بعد، جب ہم وبائی صورتحال سے باہر نکل رہے تھے، عالمی معیشت میں 24 فروری سے ٹیکٹونک تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں، جب سے یورپ میں جنگ شروع ہوئی ہے، اور اس کے بعد پابندیاں لگی ہیں اور جغرافیائی سیاسی تناؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ ہمیں نئے لیکن بہت بڑے چیلنجز کا سامنا ہے - جس میں اہم اشیاء کی قلت، بین الاقوامی مالیاتی آرکیٹچر میں توڑ پھوڑ؛ اور ڈی گلوبلائزیشن کا خوف شامل ہے۔ انتہائی حد تک اتار چڑھاؤ اجناس اور مالیاتی منڈیوں میں واضح ہے۔ اگرچہ وبائی مرض صحت کے بحران سے زندگی اور معاش میں تیزی سے تبدیل ہو گیا ہے، یورپ میں تنازعہ عالمی معیشت کو پٹری سے اتارنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ متعدد رکاوٹوں میں پھنسے ہونے کے ناطے، ہندوستان کی ترقی، افراط زر اور مالی حالات پر پڑنے والے منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے ہمارے نقطہ نظر کو محتاط لیکن فعال رہنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، ہمیں ان مضبوط بفرز سے یقین ہے جو ہم نے پچھلے کچھ سالوں میں بنائے ہیں، جن میں زرمبادلہ کے بڑے ذخائر، بیرونی شعبے کے اشاریوں میں نمایاں بہتری اور مالیاتی شعبے کی خاطر خواہ مضبوطی شامل ہیں، یہ سب اس طوفان سے نمٹنے میں ہماری مدد کریں گے۔ ایک بار پھر، ہم آر بی آئی میں پرعزم ہیں اور معیشت کے دفاع اور موجودہ طوفان سے باہر نکلنے کے لیے تیار ہیں۔

## مانیٹری پالیسی کمیٹی کے فیصلے اور غور و خوض

3. اس پس منظر میں، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کا اجلاس 6، 7 اور 8 اپریل 2022 کو منعقد ہوا اور میکرو اکنامک صورتحال اور آؤٹ لک کے جائزے کی بنیاد پر، پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے کے لیے متفقہ طور پر ووٹ دیا۔ ایم پی سی نے اس بات پر بھی اتفاق رائے سے فیصلہ کیا کہ اکانومڈیشن کی واپسی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے بڑھنے کے ہدف کے اندر رہے، جبکہ ترقی کو سپورٹ کیا جائے۔ مارجنل سٹینڈنگ فیسٹیٹی (ایم ایس ایف) کی شرح اور بینک کی شرح 4.25 فیصد پر کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ ریزرو بینک نے لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ فیسٹیٹی (ایل اے ایف) کوریڈور کی وسعت کو 50 بیسس پوائنٹس پر بحال کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو کہ وبائی مرض سے پہلے موجود تھی۔ اس کوریڈور کی وسعت کو اب نئی قائم کی گئی سٹینڈ ڈپازٹ سہولت (ایس ڈی ایف) کے ذریعے فراہم کیا جائے گا، جسے ریپو ریٹ سے 25 بیسس پوائنٹ نیچے رکھا جائے گا، یعنی 3.75 فیصد پر۔ اس حوالے سے تفصیلات میں بعد میں اپنے بیان میں ذکر کروں گا۔

4. میں پہلے ایم پی سی کے پالیسی ریٹ اور موقف کے بارے میں فیصلے کے سوچ پر غور کرتا ہوں۔ فروری 2022 کے اوائل میں ایم پی سی کی آخری میٹنگ کے بعد سے، جغرافیائی سیاسی تناؤ میں تیزی سے اضافے سے اومیکرون لہر سے متوقع مثبت فوائد کو پورا کیا گیا ہے۔ اس سے بیرونی اور گھریلو منظر نامے میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ عالمی پیداوار اور تیل اور قدرتی گیس، گندم اور مکئی؛ پیلیڈیم، ایلومینیم اور نکل؛ خوردنی تیل؛ اور کھاد جیسی اہم اجناس کی برآمدات میں جنگ میں مصروف دو معیشتوں کے اہم حصہ کو دیکھتے ہوئے طویل سپلائی میں رکاوٹوں کے خدشات نے عالمی اجناس اور مالیاتی منڈیوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ خام تیل کی عالمی قیمتیں مختصراً 130 امریکی ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئیں، جو 2008 کے بعد سے اپنی بلند ترین سطح کو چھو رہی ہیں اور کچھ اصلاح کے باوجود بلند سطح پر اتار چڑھاؤ کا شکار ہیں۔ دھات اور دیگر اجناس کی قیمتوں کے ساتھ عالمی خوراک کی قیمتیں بھی نمایاں طور پر سخت ہو گئی ہیں۔ ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (ای ایم ایف) کے اثاثوں کی طرف خطرے سے بچاؤ میں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں بڑے سرمائے کا اخراج اور ان کی کرنسیوں میں قدر میں کمی واقع ہوئی ہے۔ ان پیشرفتوں نے، سب سے پہلے، عالمی افراط زر کے تخمینوں کو بڑھاوا دیا ہے، جو پہلے ہی بڑے ممالک میں اہداف سے کافی اوپر چل رہی تھی۔ اور دوسرا، تمام جغرافیوں کی پیداوار پر کافی منفی اثرات مرتب کرے گا۔

5. جغرافیائی سیاسی تناؤ ایک ایسے وقت میں بڑھ گیا ہے جب عالمی معیشت افراط زر میں تیزی سے اضافے اور بڑی ترقی یافتہ معیشتوں میں مالیاتی پالیسی کے معمول پر آنے کے نتیجے میں مشکلات سے دوچار تھی۔ عالمی سطح پر سپلائی چین میں رکاوٹیں اور ان پٹ لاگت کا دباؤ اب مزید طویل رہنے کی توقع ہے۔ مارچ میں کچھ بڑی معیشتوں میں کووڈ-19 کے انفیکشن کا دوبارہ سر اٹھانا اور اس سے منسلک لاک ڈاؤن سے عالمی سطح پر سپلائی کی رکاوٹوں اور ان پٹ لاگت کے دباؤ میں مزید اضافہ ہونے کا خطرہ ہے۔ عالمی تجارت اور پیداوار اور اس وجہ سے بیرونی طلب دو ماہ

قبل کے تصور سے کہیں زیادہ کمزور ہونے کا امکان ہے۔ مجموعی طور پر، پچھلے دو مہینوں کے دوران بیرونی پیش رفت نے ملکی ترقی کے نقطہ نظر کے منفی پہلوؤں اور فروری کی ایم پی سی کی قرارداد میں پیش کردہ افراط زر کے تخمینے کے الٹا خطرات کے سامنے آنے کا باعث بنا ہے۔ اب افراط زر کی شرح فروری کے تخمینے سے زیادہ اور نمو کم ہونے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ اقتصادی سرگرمی، اگرچہ صحت یاب ہو رہی ہے، بمشکل وبائی بیماری کے پہلے کی سطح سے اوپر ہے۔ اس پس منظر میں، ایم پی سی نے ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس نے اکاموڈیشن کی واپسی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اکاموڈیٹیو رہنے کا بھی فیصلہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ افراط زر آگے بڑھنے کے ہدف کے اندر رہے، جبکہ ترقی کو سپورٹ کیا جاسکے۔

## نمو اور افراط زر کا اندازہ

### نمو

6. 28 فروری 2022 کو قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کے جاری کردہ دوسرے پیشگی تخمینوں کے مطابق، حقیقی جی ڈی پی 2021-22 میں 8.9 فیصد بڑھ گئی۔ نجی کھپت اور مقررہ سرمایہ کاری – گھریلو طلب کے کلیدی محرکات – تاہم، دبے ہوئے ہیں، یہ دو اجزاء بالترتیب صرف 1.2 فیصد اور 2.6 فیصد ہیں، جو کہ وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے زیادہ ہیں۔ سپلائی کی طرف، زیادہ رابطے والے خدمات اب بھی 2019-20 کی سطح سے نیچے چل رہے ہیں۔ اس کے باوجود، ہندوستانی معیشت اپنی وبائی بیماری سے پیدا ہونے والی گراؤٹ سے مستقل طور پر بحال ہو رہی ہے۔

7. 2021-22 کے دوران، اقتصادی سرگرمیوں میں کمزوری کو آرٹر 3 میں دوبارہ سامنے آئی اور جنوری 2022 میں اومیکرون ویرینٹ کے ابھرنے سے اور بڑھ گئی۔ فروری کے دوران بتدریج تبدیلی دیکھی گئی، حالانکہ مارچ 2022 میں ایک ملی جلی تصویر دیکھی گئی۔ انفیکشن میں کمی اور پابندیوں کے خاتمے کے درمیان کچھ رابطے کی سرگرمیوں نے دوبارہ تیزی پکڑ لی ہے۔ کئی ہائی فریکوئنسی انڈیکیٹرس - ریلوے فریٹ؛ جی ایس ٹی کی وصولی؛ ٹول وصولی؛ بجلی کی طلب؛ ایندھن کی کھپت؛ اور کیپٹل گڈز کی درآمدات میں فروری۔ مارچ کے دوران سال بہ سال کے حساب سے مضبوط اضافہ ہوا۔ پابندیوں میں نرمی کے ساتھ، گھریلو ہوائی مسافروں کی آمدورفت مارچ میں بحال ہوئی۔ ہمارے سروے کے مطابق، صارفین کا اعتماد بہتر ہو رہا ہے اور آنے والے سال کے لیے گھرانوں کی امیدیں جذبات میں اضافے کے ساتھ مضبوط ہوئی ہیں۔ کاروباری اعتماد برقرار ہے اور اقتصادی سرگرمیوں میں بحالی کا حامی ہے۔ دوسری طرف، مسافر گاڑیوں کی فروخت اور رجسٹریشن میں اعتدال کی رفتار سے کمی جاری ہے۔ مینوفیکچرنگ اور سروسز دونوں پی ایم آئی توسیع کے زون میں رہتے ہیں۔ جبکہ مارچ میں مینوفیکچرنگ پی ایم آئی میں قدرے کمی آئی، سروسز اور کمپوزٹ نے بہتری دکھائی۔

8. آگے بڑھتے ہوئے، ربیع کی مضبوط پیداوار کو دیہی مانگ میں بحالی میں مدد ملنی چاہیے، جب کہ زیادہ رابطے والی خدمات میں اضافے سے شہری مانگ کو مزید مضبوط کرنے میں مدد ملنی چاہیے۔ سرمایہ کاری کی سرگرمی کاروباری اعتماد کو بہتر بنانے، بینک کریڈٹ میں اضافے، حکومت کی سرمایہ کاری سے مسلسل تعاون اور سازگار مالی حالات کے ساتھ تیزی حاصل کر سکتی ہے۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر میں صلاحیت کا استعمال (سی ایو) 2021-22 کے کوارٹر 3 میں مزید 72.4 فیصد ہو گیا جو پچھلی سہ ماہی میں 68.3 فیصد تھا، جو 2020-2019 کے کوارٹر 4 میں 69.9 فیصد کی وبائی بیماری سے پہلے کی سطح کو پار کر گیا۔

9. جیسے جیسے حالات میں بہتری آ رہی ہے، بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ نے ہمارے معاشی نقطہ نظر پر سایہ ڈالا ہے۔ اگرچہ تنازعات کے مرکز میں ممالک کے ساتھ ہندوستان کا براہ راست تجارتی صورتحال محدود ہے، لیکن یہ جنگ ممکنہ طور پر اجناس کی بلند قیمتوں اور عالمی اثرات چینلز کے ذریعے اقتصادی بحالی میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ مزید، ترقی یافتہ معیشتوں میں مانیٹری پالیسی کو معمول پر لانے سے پیدا ہونے والی مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ، کچھ بڑے ممالک میں نئے کووڈ-19 انفیکشن جس میں سپلائی کی طرف رکاوٹیں اور سیمی کنڈکٹرز اور چپس جیسے اہم آدانوں کی طویل قلت سے، آؤٹ لک کو منفی خطرات لاحق ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، 2022-23 کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو اب 2022-23 کے کوارٹر 1 میں 16.2 فیصد کے ساتھ 7.2 فیصد پر متوقع ہے۔ جبکہ کوارٹر 2 میں 6.2 فیصد؛ اور کوارٹر 3 میں 4.1 فیصد؛ اور کوارٹر 4 میں 4.0 فیصد پر متوقع ہے، یہ مانتے ہوئے کہ 2022-23 کے دوران خام تیل (ہندوستانی ٹوکری) 100 امریکی ڈالر فی بیرل پر رہے۔

## مہنگائی

10. ایم پی سی کے فروری 2022 کے اجلاس نے 2022-23 کے دوران مہنگائی کے لیے معتدل ہونے کی پیشین گوئی کی تھی۔ تاہم، فروری کے آخر سے بڑھے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ نے پہلے کے بیانیے کو ختم کر دیا ہے، اور سال کے لیے افراط زر کے آؤٹ لک کو کافی حد تک متاثر کیا ہے۔ خوراک کی قیمتوں کے محاذ پر، ربیع کی ممکنہ ریکارڈ فصل اناج اور دالوں کی مقامی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد کرے گی۔ عالمی عوامل جیسے بحیرہ اسود کے علاقے سے گندم کی سپلائی میں کمی اور گندم کی غیر معمولی بلند بین الاقوامی قیمتیں، تاہم، گھریلو گندم کی قیمتوں کو اثر انداز کر سکتی ہیں۔ اہم پروڈیوسروں کی طرف سے برآمدی پابندیوں کے ساتھ ساتھ بحیرہ اسود کے علاقے سے سپلائی میں کمی کی وجہ سے خوردنی تیل کی قیمتوں کا دباؤ تقریباً بلند رہنے کا امکان ہے۔ عالمی سطح پر سپلائی کی کمی کی وجہ سے خوراک کی قیمت کا دباؤ جاری رہ سکتا ہے، جس کا پولٹری، دودھ اور ڈیری مصنوعات کی قیمتوں پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔

11. نان فوڈ آئٹمز کی بات کرتے ہوئے، فروری کے آخر سے خام تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں اضافہ براہ راست اور بالواسطہ دونوں اثرات کے ذریعے افراط زر کے لیے کافی التا خطرہ لاحق ہے۔ گھریلو پمپ کی قیمتوں میں تیز اضافہ وسیع بنیاد پر دوسرے دور کی قیمتوں کے دباؤ کو متحرک

کر سکتا ہے۔ اعلیٰ بین الاقوامی اشیاء کی قیمتوں اور بلند لاجسٹک رکاوٹوں کا مجموعہ زراعت، مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبوں میں ان پٹ لاگت کو بڑھا سکتا ہے۔ خوردہ قیمتوں پر ان کے اثرات کو دیکھتے ہوئے، اس پر مسلسل نگرانی اور سپلائی مینجمنٹ پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ مالیاتی منڈیوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کے پریمیاء، تجارت اور سرمائے کے بہاؤ میں نقل مکانی اور مرکزی بینکوں میں مختلف مانیٹری پالیسی کے ردعمل پر غیر مستحکم رہنے کا امکان ہے۔ ان عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے اور 2022 میں نارمل مانسون اور خام تیل کی اوسط قیمت (بھارتی ٹوکری) فی بیرل 100 امریکی ڈالر کے مفروضے پر، اب افراط زر 2022-23 میں 5.7 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جبکہ کوارٹر 1 6.3 فیصد پر، اور کوارٹر 2 میں 5.8 فیصد؛ اور کوارٹر 3 میں 5.4 فیصد؛ اور کوارٹر 4 میں 5.1 فیصد پر رہنے کا امکان ہے۔

12. تاہم، یہ بات قابل غور ہے کہ فروری کے آخر سے خام تیل کی عالمی قیمتوں میں حد سے زیادہ اتار چڑھاؤ اور ابھرتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ پر انتہائی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر، ترقی اور افراط زر کا کوئی بھی تخمینہ خطرے سے بھرا ہوا ہے، اور زیادہ تر مستقبل کے تیل اور اجناس کی قیمتوں میں پیشرفت پر منحصر ہے۔

13. اس تناظر میں، سپلائی سائیڈ کے اقدامات کے جاری رہنے اور گہرا ہونے سے خوراک کی قیمتوں کے دباؤ میں کمی آ سکتی ہے، اور مینوفیکچرنگ اور خدمات میں لاگت کے دباؤ کو بھی کم کر سکتا ہے۔ اپنی طرف سے، میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو یقین دلاتا ہوں کہ ماضی کی طرح، ریزرو بینک میکرو اکنامک استحکام کو برقرار رکھنے اور ہماری معیشت کی لچک کو بڑھانے کے لیے اپنے تمام پالیسی لیور استعمال کرے گا۔ حالات متحرک اور تیزی سے بدل رہے ہیں، اور ہمارے اعمال کو اس کے مطابق بنانا ہوگا۔

### لیکویڈیٹی اور مالیاتی مارکیٹ کے حالات

14. جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، میکرو اکنامک اوٹ لک ٹیکٹونک تبدیلیوں سے گزر رہا ہے، اور ہماری پالیسی کے ردعمل کو پہلے سے متحرک ہونا چاہیے اور ابھرتے ہوئے اوٹ لک کے لیے متحرک طور پر دوبارہ کیلیبریٹ کیا جانا چاہیے۔ ریزرو بینک نظام میں مناسب لیکویڈیٹی کو برقرار رکھتے ہوئے لیکویڈیٹی مینجمنٹ کے لیے ایک باریک اور ٹھیک طریقہ اپنانا جاری رکھے گا۔ فی الحال، لیکویڈیٹی مینجمنٹ کی خصوصیت دو طرفہ کارروائیوں کی وجہ سے ہے: متغیر ریٹ ریورس ریپو (وی آر آر آر) کے ذریعے لیکویڈیٹی جذب کرنے کے لیے مختلف میچورٹیز کی نیلامی؛ اور متغیر شرح ریپو (وی آر آر) کی نیلامی عارضی لیکویڈیٹی کی کمی کو پورا کرنے اور عدم مماثلت کو پورا کرنے کے لیے۔ اس طریقے کو جاری رکھا جائے گا۔

15. واضح رہے کہ 2021-22 کے کوارٹر 4 کے دوران ایل اے ایف کے تحت جذب ہونے والی کل لیکویڈیٹی کے تقریباً 80 فیصد کے لیے سود کی شرح وی آر آر آر نیلامیوں کے ذریعے لیکویڈیٹی کے دوبارہ توازن کی وجہ سے پالیسی ریپو کے قریب پہنچ گئی ہے۔ اس کے مطابق، مالیاتی مارکیٹ کے شرکاء کو ایل اے ایف کوریڈور کے حتمی معمول پر لانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

16. مزید برآں، اب فروری 2020 میں قائم کیے گئے لیکویڈیٹی مینجمنٹ فریم ورک کو مکمل طور پر بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، اگرچہ اس کی تاثیر کو بڑھانے کے لیے کچھ اصلاحات کے ساتھ۔ اس کے مطابق، مندرجہ ذیل اقدامات کئے جا رہے ہیں:

(i) 2018 میں آر بی آئی ایکٹ کے سیکشن 17 میں ترمیم نے ریزرو بینک کو اسٹینڈنگ ڈپازٹ فیسٹیٹی (ایس ڈی ایف) متعارف کرانے کا اختیار دیا۔ مرکزی بینک پر پابند کولیٹرل رکاوٹ کو ہٹا کر، ایس ڈی ایف مانیٹری پالیسی کے آپریٹنگ فریم ورک کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کے مطابق، اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایس ڈی ایف کو ایل اے ایف کوریڈور کے طور پر متعارف کرایا جائے۔ یہ ایل اے ایف کوریڈور کے نچلے حصے میں اسٹینڈنگ جذب کرنے کی سہولت متعارف کروا کر مانیٹری پالیسی کے آپریٹنگ فریم ورک کو ہم آہنگی فراہم کرے گا، جو راہداری کے اوپری سرے پر اسٹینڈنگ انجیکشن ٹول کی طرح ہے، یعنی مارجنل اسٹینڈنگ فیسٹیٹی (ایم ایس ایف)۔ اس طرح، ایل اے ایف کوریڈور کے دونوں سروں پر اسٹینڈنگ سہولیات ہوں گی۔ ایک جذب کرنے کے لیے اور دوسری لیکویڈیٹی کو انجیکشن کرنے کے لیے۔ اسی طرح، ایس ڈی ایف اور ایم اے ایف تک رسائی بینکوں کی صوابدید پر ہوگی، ریپو/ریورس ریپو، او ایم او اور سی آر آر کے برعکس جو ریزرو بینک کی صوابدید پر دستیاب ہیں۔ خاص طور پر، ایس ڈی ایف لیکویڈیٹی مینجمنٹ میں اپنے کردار کے علاوہ مالی استحکام کا ایک آلہ بھی ہے۔

(ii) ایس ڈی ایف کی شرح پالیسی کی شرح سے 25 بیس پوائنٹس نیچے ہوگی، اور یہ اس مرحلے پر اور نائٹ جمع کرنے پر لاگو ہوگی۔ تاہم، یہ مناسب قیمتوں کے ساتھ، ضرورت پڑنے پر طویل مدتی کی لیکویڈیٹی کو جذب کرنے کی لچک کو برقرار رکھے گا۔ ایم ایس ایف کی شرح پالیسی ریپو ریٹ سے 25 بی پی ایس اوپر رہے گی۔ اس طرح، ایل اے ایف کوریڈور کی وسعت کو 50 بی پی ایس کی وبائی بیماری کنفیگریشن سے پہلے کی سطح پر بحال کیا جاتا ہے، جو کہ پالیسی ریپو ریٹ کے ارد گرد متوازی طور پر ہے، جو کوریڈور کے مرکز میں ہوگا۔

(iii) فکسڈ ریٹ ریورس ریپو (ایف آر آر) کی شرح 3.35 فیصد پر برقرار ہے۔ یہ آر بی آئی کی ٹول کٹ کے حصے کے طور پر رہے گا اور اس کا عمل وقتاً فوقتاً مخصوص مقاصد کے لیے آر بی آئی کی صوابدید پر ہوگا۔ ایس ڈی ایف، فکسڈ ریٹ ریورس ریپو (ایف آر آر) کے ساتھ آر بی آئی کے لیکویڈیٹی مینجمنٹ فریم ورک کو لچک فراہم کرے گا۔

(iv) ایم ایس ایف اور ایس ڈی ایف دونوں پورے سال اور ہفتے کے تمام دنوں میں دستیاب ہوں گے۔

(v) یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ آر بی آئی کے ذریعہ ریگولیٹ مالیاتی منڈیوں کے کھانے کے وقت کو 18 اپریل 2022 سے صبح 9:00 بجے کے وبائی امراض سے پہلے کے وقت پر بحال کیا جائے، فی الحال ان کے بند ہونے کے وقت میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

17. وبائی مرض کے دوران، آر بی آئی نے 17.2 لاکھ کروڑ کے آرڈر کی لیکویڈیٹی سہولیات کی پیشکش کی جس میں سے 11.9 لاکھ کروڑ استعمال کیے گئے۔ اب تک 5.0 لاکھ کروڑ واپس آچکے

ہیں یا ان کی مقررہ تاریخوں پر مختلف سہولیات کے خاتمے پر واپس لے لیے گئے ہیں۔ وبائی مرض کے پیش نظر کئے گئے غیر معمولی لیکویڈیٹی اقدامات، آر بی آئی کے دیگر مختلف آپریشنز کے ذریعے لگائی جانے والی لیکویڈیٹی کے ساتھ مل کر نظام میں 8.5 لاکھ کروڑ کے آرڈر کی لیکویڈیٹی کو زیادہ چھوڑ دیا ہے۔ آر بی آئی اس سال کے شروع ہونے والے غیر خلل اندازی کے ساتھ ایک کثیر سالہ وقت کے فریم میں اس لیکویڈیٹی کو بتدریج اور کیلیبریٹڈ واپسی پر کام کرے گا۔ مقصد یہ ہے کہ نظام میں لیکویڈیٹی کے سرپلس کے حجم کو مالیاتی پالیسی کے مروجہ موقف کے مطابق سطح پر بحال کیا جائے۔ ایسا کرتے ہوئے، میں معیشت کی پیداواری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مناسب لیکویڈیٹی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرنا چاہوں گا۔ ہم حکومت کے قرض لینے کے پروگرام کی تکمیل پر بھی توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہیں اور اس مقصد کے لیے آر بی آئی مختلف آلات کو ضرورت کے حساب سے تعینات کرے گا۔

### بیرونی سیگٹر

18. عالمی سطح پر سپلائی کے بگڑتے ہوئے جھٹکوں کی وجہ سے عالمی معیشت کی بحالی میں سست روی کے باوجود، ہندوستان کی تجارتی اشیاء کی برآمدات میں 2021-22 میں زبردست اضافہ ہوا، جس نے 400 بلین امریکی ڈالر کے ہدف کو عبور کیا۔ گھریلو طلب کی بحالی کے ساتھ بین الاقوامی اجناس کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ بھی درآمدات میں مضبوط بحالی اور تجارتی اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو وسیع کرنے کا باعث بنا ہے۔ خدمات کی برآمدات اور اندرون ملک ترسیلات میں پائیدار اور مضبوط نمو ہمارے غیر مرئی اکاؤنٹ بیلنس کو بڑے سرپلس میں برقرار رکھتی ہے، جس سے تجارتی تجارتی خسارے کو جزوی طور پر پورا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ خام تیل اور دیگر اجناس کی قیمتوں میں تیز چھلانگ کے باوجود، ہم توقع کرتے ہیں کہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ پائیدار سطح پر رہے گا جسے عام سرمائے کے بہاؤ سے پورا کیا جا سکتا ہے۔

19. مجموعی طور پر، ہمارے بیرونی شعبے کے اشارے صحت مند ہیں، اور حالیہ برسوں میں ان میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر 1 اپریل 2022 تک 606.5 بلین امریکی ڈالر ہیں جنہیں آر بی آئی کے خالص فارورڈ اثاثوں سے مزید تقویت ملی ہے۔ ریزرو بینک گھریلو مالیاتی منڈیوں میں منظم حالات کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے، اور عالمی ترقی کے منفی اثرات کو روکنے کے لیے مسلسل بنیادوں پر، ضرورت کے مطابق مناسب اقدامات کرے گا۔

### اضافی اقدامات

20. اب میں کچھ اضافی اقدامات کا اعلان کرنے کی تجویز پیش کرتا ہوں، جن کی تفصیلات [مانیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ کے ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں \(پارٹ-بی\)](#) میں بیان کی گئی ہیں۔ یہ اقدامات درج ذیل ہیں:

**انفرادی ہاؤسنگ لون – خطرے کے وزن کی معقولیت**

21. انفرادی ہاؤسنگ قرضوں کے لیے خطرے کے وزن کو **اکتوبر 2020** میں 31 مارچ 2022 تک منظور کیے گئے تمام نئے ہاؤسنگ قرضوں کے لیے صرف لون ٹو ویلیو (ایل ٹی وی) کے تناسب سے منسلک کر کے معقول بنایا گیا تھا۔ ہاؤسنگ سیکٹر کی اہمیت اور اس کے کثیر اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے ان رہنما خطوط کے اطلاق کو 31 مارچ 2023 تک بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سے انفرادی ہاؤسنگ لون کے لیے زیادہ کریڈٹ فلو میں سہولت ہوگی۔

### ایچ ٹی ایم زمرے میں ایس ایل آر ہولڈنگز

22. بینکوں کے 2022-23 کے دوران اپنے سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو کو بہتر طریقے سے منظم کرنے کے قابل بنانے کے لیے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ 31 مارچ، 2023 تک این ڈی ٹی ایل کی موجودہ حد کو 22 فیصد سے بڑھا کر 23 فیصد کر دیا جائے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ بینکوں کو 1 اپریل 2022 سے 31 مارچ 2023 کے درمیان حاصل کی گئی ایس ایل آر سیکورٹیز کو اس بڑھی ہوئی حد کے تحت شامل کرنے کی اجازت دی جائے۔ ایچ ٹی ایم کی حدیں 30 جون 2023 کو ختم ہونے والی سہ ماہی سے مرحلہ وار انداز میں 23 فیصد سے 19.5 فیصد تک بحال کی جائیں گی۔

### آب و ہوا کے خطرے اور پائیدار مالیات پر مباحثہ پیپر

23. موسمیاتی تبدیلی سے بعض خطرات پیدا ہوتے ہیں جو مالیاتی اداروں کی حفاظت اور صحت مندی کے ساتھ ساتھ مالی استحکام کے لیے مضمرات کا باعث بن سکتے ہیں۔ ریگولیٹڈ اینٹیٹیز کی طرف سے آب و ہوا سے متعلقہ مالیاتی خطرات کے ممکنہ اثرات کی بہتر تفہیم اور تشخیص کی سہولت کے لیے، رائے حاصل کرنے کے لئے جلد ہی موسمیاتی خطرے اور پائیدار مالیات پر ایک مباحثہ پیپر شائع کیا جائے گا۔

### آر بی آئی ریگولیٹڈ اداروں میں کسٹمر سروس کے معیارات کے جائزہ کے لیے کمیٹی

24. ریزرو بینک نے صارفین کے تحفظ کو بڑھانے کے لیے کئی سالوں میں کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات میں کسٹمر سروس پر ریگولیٹری فریم ورک، اندرونی شکایات کا ازالہ اور محتسب کے طریقہ کار شامل ہیں۔ مصنوعات اور خدمات میں اختراعات کی وجہ سے مالیاتی منظر نامے میں ہونے والی تبدیلی کے پیش نظر، ڈیجیٹل رسائی کے گہرے ہونے اور مختلف خدمات فراہم کرنے والوں کی بڑھوتی کے تئیں، آر بی آئی میں ریگولیٹڈ ادارے میں کسٹمر سروس کی موجودہ حالت کا جائزہ لینے، کسٹمر سروس کے ضوابط کی کافی مقدار کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی قائم کرنے کی تجویز ہے۔ اور اس میں بہتری لانے کے لیے اقدامات کی تجویز ہے۔

### اے ٹی ایم پر انٹر آپریبل کارڈ کے بغیر نقد رقم نکالنا

25. فی الحال، اے ٹی ایم کے ذریعے کارڈ کے بغیر نقد رقم نکالنے کی سہولت صرف چند بینکوں تک محدود ہے۔ اب یو پی آئی کا استعمال کرتے ہوئے تمام بینکوں اور اے ٹی ایم نیٹ ورکس پر کارڈ

کے بغیر نقد رقم نکالنے کی سہولت دستیاب کرنے کی تجویز ہے۔ لین دین کی آسانی کو بڑھانے کے علاوہ، اس طرح کے لین دین کے لیے فزیکل کارڈ کی ضرورت نہ ہونے سے کارڈ سکیمنگ، کارڈ کلوننگ وغیرہ جیسے فراڈ کو روکنے میں مدد ملے گی۔

### بھارت بل کی ادائیگی کا نظام - آپریٹنگ یونٹس کے لیے خالص مالیت کی ضرورت کو درست کرنا

26. بھارت بل پیمنٹ سسٹم (بی بی پی ایس)، بل کی ادائیگی کے لیے ایک قابل عمل پلیٹ فارم، نے گزشتہ سالوں میں بل کی ادائیگیوں اور بلرز کے حجم میں اضافہ دیکھا ہے۔ بی بی پی ایس کے ذریعے بل کی ادائیگیوں میں زیادہ سے زیادہ رسائی کو مزید آسان بنانے اور بی بی پی ایس میں غیر بینک بھارت بل ادائیگی آپریٹنگ یونٹس کی زیادہ تعداد میں شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے، ایسے اداروں کی خالص مالیت کی ضرورت کو 100 کروڑ سے گھٹا کر 25 کروڑ کرنے کی تجویز ہے۔

### سائبر لچک اور پیمنٹ سسٹم آپریٹرز (پی ایس اوز) کے پیمنٹ سیکورٹی کنٹرولز

27. ادائیگی کے نظام، مالی شمولیت کو آسان بنانے اور مالی استحکام کو فروغ دینے میں ایک نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہمارے ادائیگی کے نظام روایتی اور ابھرتے ہوئے خطرات کے لیے لچکدار رہیں، خاص طور پر وہ جو سائبر سیکورٹی سے متعلق ہیں، یہ تجویز ہے کہ سائبر لچک اور پیمنٹ سسٹم آپریٹرز کے لیے ادائیگی کے سیکورٹی کنٹرول سے متعلق رہنما اصول جاری کیے جائیں۔

### اختتامی ریمارکس

28. پچھلے دو سالوں میں بہت بڑی ہنگامہ خیزی اور غیر یقینی صورتحال دیکھی گئی ہے۔ ریزرو بینک میں، ہم نے اپنی معیشت پر ان کے اثرات کو کم کرنے کے لیے بڑی جانفشانی سے کام کیا ہے۔ جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو میں دیکھتا ہوں کہ ہم نے وضاحت، ہمت اور اس یقین کے ساتھ ایک مشکل راستہ طے کیا ہے کہ آگے ایک روشن مستقبل ہے۔

29. یورپ میں تنازع اب ایک نیا اور زبردست چیلنج ہے، جو پہلے سے غیر یقینی عالمی نقطہ نظر کو پیچیدہ بنا رہا ہے۔ جیسا کہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے خوفناک رخ ہمیں چیلنج کر رہے ہیں، آر بی آئی اپنی کمان میں تمام آلات کے ساتھ ہندوستانی معیشت کا دفاع کرنے کے لیے مستعد ہے اور تیار ہے۔ جیسا کہ ہم نے پچھلے دو سالوں میں یہ ظاہر کیا ہے کہ ہم کسی اصولی کتاب کے یرغمال نہیں ہیں، اور جب معیشت کی حفاظت کے لیے وقت کی ضرورت ہے تو کوئی بھی کارروائی ہم سے باہر نہیں ہے۔ قیمتوں میں استحکام، پائیدار ترقی اور مالی استحکام کے ہمارے اہداف باہمی طور پر تقویت دیتے ہیں اور ہم اس نقطہ نظر سے رہنمائی حاصل کرتے رہتے ہیں۔

30. آج ہو سکتا ہے کہ آسمان ابر آلود ہو، لیکن ہم سورج کی روشنی کو ہندوستان کے مستقبل کو روشن کرنے کے لیے اپنی تمام توانائیاں، عزم اور وسائل استعمال کریں گے۔ میں اپنی بات کو ہمارے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی بات یاد کرتے ہوئے ختم کرنا چاہوں گا جو انہوں نے بہت پہلے کہا تھا:

"یہ یقین ہی ہے جو ہمیں طوفانی سمندروں سے باہر نکالتا ہے، یہ یقین ہی ہے جو پہاڑوں کو ہلاتا ہے اور یہ یقین ہی ہے جو سمندر پار چھلانگ لگاتا ہے۔"

شکریہ! محفوظ رہیں! اچھے سے رہیں! نمسکار!

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2022-2023/37